© rasailojaraid.com

طور پر غلط کہنا بڑی دیدہ دلیری اور جسارت کا کام ہے۔ پھر شیطان کے متعلق یہ گمان کرنا بھی صحیح نہیں ہے کہ اس نے فرشتوں کو بہکایا ہوگا کیونکہ شیطان تو شیطان بنا ہی ہے انکار سجدہ کے بعد۔ ورنہ اس سے پہلے وہ شیطان نہ تھا۔ اس لئے بھکانا کس طرح پایا جاسکتا ہے۔ بہرحال مجموعی حیثیت سے نظم دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

سلاسل | از جناب جاں نثار اختر ایم۔ اے تقطیع خورد ضخامت ۲۸ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ عمدہ ڈسٹ کور خوبصورت قیمت عہ پتہ:۔ کتب خانہ علم وادب دہلی۔

جاں نثار اختر بقول جوش ملیح آبادی کے "ہماری جدید شاعری کے اخترِ تابندہ ہیں۔ ایک ایسے اخترِ تابندہ جس کے اندر آفتاب چھپا ہوا ہے اور جو پوری تابناکی کے ساتھ دنیائے ادب کو جگمگادینے والا ہے۔" جاں نثار کے کلام میں مظلوم انسانیت کی درد انگیز چیخیں اور بھرے ہوئے شباب کے وجد آفریں ترانے ساتھ ساتھ پائے جاتے ہیں وہ کبھی مزدوروں اور کسانوں کی حالتِ زار پر آنسو بہاتے ہیں اور کبھی کسی ایک مجسمۂ ناز کو خطاب کر کے اپنے دلِ آرزومند کی واردات نہایتی صاف صاف بیان کرنے لگتے ہیں جس میں کہیں کہیں حد سے زیادہ شوخی اور رنگینی پیدا ہوجاتی ہے۔ تاہم مجموعۂ کلام سے یہ اندازہ ضرور ہوتا ہے کہ وہ فطری شاعر ہیں اور انھوں نے محض فیشن کے طور پر شعر کہنے کی خو نہیں ڈالی ہے۔ پھر چونکہ آجکل کے بعض مشہور نوجوان شعرا کے برعکس تعلیم یافتہ بھی ہیں اس لئے اصولِ فن اور زبان وبیان کے انقام سے بھی ان کے اشعار خالی ہوتے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب انھیں کے کلام کا مختصر سا انتخاب ہے۔ جس میں چھوٹی بڑی ۲۸ نظمیں، غزلیں اور قطعات شامل ہیں۔ ادبی حیثیت سے یہ مجموعہ دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

شمع انجمن | از جناب صادق الخیری صاحب ایم۔ اے دہلوی تقطیع خورد ضخامت ۱۹۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ گردپوش خوبصورت پتہ:۔ کتب خانہ علم وادب دہلی۔

صادق الخیری صاحب آجکل کے ان افسانہ نگاروں میں سے ہیں جو ادب کی اس صنف میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فن کار کی حیثیت رکھتے ہیں اور جو مروجہ اصطلاح "ٹیکنک" سے پورے طور پر باخبر ہیں۔ زبان کی شستگی اور عمدگی ورثہ میں ملی ہے۔ اس سے پہلے صادق صاحب کے افسانوں کا ایک مجموعہ "چراغِ حرم" کے نام سے شائع ہو کر مقبول ہو چکا ہے اب انھوں نے یہ دوسرا مجموعہ شائع کیا ہے جس میں سولہ افسانے شامل ہیں، ان کا موضوع زیادہ تر سماجی اور معاشرتی اصلاح ہے، واقعیت کا رنگ پلاٹ میں بہت نمایاں ہے۔ امید ہے کہ "شمع انجمن" کو بھی "چراغ حرم" کی طرح مقبولیت حاصل ہوگی۔

بن باسی دیوی از اشرف صبوحی صاحب دہلوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۹۰ صفحات۔ کتابت و طباعت عمدہ۔ گرد پوش خوبصورت قیمت عہ/۸ پتہ: کتب خانہ علم و ادب جامع مسجد اردو بازار دہلی۔

اشرف صبوحی صاحب دہلی کے ان چند نوجوان اربابِ قلم میں سے ہیں جن کو دلی کی ٹکسالی زبان میں لکھنے اور بات چیت کرنے کا بڑا اچھا سلیقہ ہے۔ موصوف کے قلم سے متعدد چھوٹی بڑی کہانیاں شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہیں۔ اب انھوں نے ایک انگریزی ناول کا ترجمہ بن باسی بھول کے نام سے شائع کیا ہے یہ ترجمہ عام ترجموں کے برخلاف اس اعتبار سے آزاد ترجمہ کہا جا سکتا ہے کہ اس میں مترجم نے اصل کے ناموں اور مقامات کے بجائے ہندوستانی نام اور مقامات استعمال کئے ہیں جس سے یہ فائدہ ہوگا کہ پڑھنے والے کو ترجمہ میں اصل کا لطف آئیگا۔ افسانہ کا موضوع انسانی تمدن کی ابتدائی حالت ہے کہ یہ لوگ اس عہد میں کس طرح رہتے سہتے تھے۔ ان کا لباس کیا تھا۔ معاشرت کے آداب، خیالات و عقائد، رسم و رواج۔ اور توہمات و مظنونات اور مشاغل حیات و واجبات زندگی کیا تھے۔ ان کی محبت کیسی سادہ اور ان کی فطرت کس درجہ بھولی بھالی ہوتی تھی۔ اس میں ایک حد تک مغربی علماء کے ان افکار و خیالات کو پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو وہ انسان کے ابتدائی دور تمدن و معاشرت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ممکن ہے یہ واقعات ہندوستان کے ابتدائی تمدن کے خاکہ سے مختلف ہوں اور اس لئے ان سے کوئی تاریخی فائدہ مرتب نہ ہو سکے۔ بہرحال افسانہ اپنی افسانوی حیثیت میں بہت دلچسپ اور کامیاب ہے۔ ایک مرتبہ شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر اس کو ہاتھ سے رکھ دینا گوارا نہیں ہوتا۔

© rasailojaraid.com